انسانوں کی خرید وفروخت اور منتقلی پر پابندی کا قانون

(خلاف ورزی کی صورت میں سزائیں اور مقدمات کے اندراج کا طریقہء کار)

بحوالہ

انسانوں کی خرید وفروخت اور منتقلی پر پابندی کا قانون 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

انسانوں کی خرید وفروخت اور منتقلی پر پابندی کا قانون

(خلاف ورزی کی صورت میں سزائیں اور مقدمات کے اندراج کا طریقہء کار)

سوال 1۔ انسانوں کی خرید وفروخت اور منتقلی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد انسانوں کو بذریعہ اغوا حاصل کرنا، خریدنا، فروخت کرنا، قبضے میں رکھنا اور مالی فائدہ اٹھانے کے لئے ان کو بیرون ملک یا اندرون پاکستان غیر قانونی طور پر منتقل کرنا ہے تاکہ ان سے بیگار لیا جائے، غلام بنایا جائے یا کسی ایسی تفریح میں استعمال کیا جائے جس سے اسے ذہنی یا جسمانی اذیت پہنچے۔

سوال 2۔ ایسے جرم کے مرتکب والدین کی سزا کیا ہوگی؟

جواب۔ ایسے جرم کے مرتکب والدین بھی اتنی ہی سزا کے حق دار ہیں جتنے کہ دیگر افراد جو اس کاروبار میں شریک ہیں۔

سوال 3۔ کیا اس کاروبار کو روکنے کے لئے کوئی قانون موجود ہے؟

جواب۔ ایسی سرگرمیوں کو روکنے اور ان کے خاتمہ کے لئے حکومت نے ''انسانوں کی خرید وفروخت پر پابندی کا قانون 2002ئ'' نافذ کیا ہے۔

سوال 4۔ اس قانون کے تحت کون سے کام اس جرم کے دائرے میں آتے ہیں؟

جواب۔ اس قانون کے تحت اگر کوئی شخص کسی انسان کی سمگلنگ یا کم عمر بچے کو زبردستی کسی ایسے مقصد کے لئے دوسرے کے ہاتھ فروخت کرے جو:

(1) اُسے کسی تفریح کے لئے استعمال کرے۔

(2) ذہنی یا جسمانی اذیت دے۔

(3) دوسرے ملک میں فروخت کردے۔

(4) کسی انسان کو اپنے قبضے میں رکھے۔

(5) اس کی قیمت وصول کرے۔

(6) اس کی قیمت ادا کرے۔

(7) ایسی فروخت میں حصہ دار بنے۔

(8) اور انسانوں کی خرید وفروخت کے خطرناک کاروبار میں کسی بھی طرح ملوث ہو تو اس قانون کے تحت مجرم کہلائے گا۔

سوال 5۔ اس جرم کی سزا کیا ہے؟

جواب۔ اس جرم کی سزا اس کی نوعیت کے حساب سے مختلف ہوتی ہے۔مثال کے طور پر:

(1) اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ایسا منصوبہ بنائے یا اس پر عمل کرے تو ایسے شخص کو 7 سال تک قید اور جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے۔

(2) اگر کسی نے ایسا منصوبہ بنایا مگر اس پر عمل نہیں کیا تب بھی اسے 5 سال تک قید اور جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

(3) اگر کوئی شخص کسی سے زبردستی مشقت یا ملازمت کے لئے کوئی منصوبہ بناتا ہے اور اس فرد کو دھمکی دیتا ہے کہ اس کی بات نہ ماننے پر وہ اس شخص کو یا کسی اور شخص کو نقصان یا جسمانی اذیت دے گا تو ایسی صورت میں بھی مجرم کو 10 سال تک قید اور جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے۔

سوال 6۔ اس قانون کے تحت متاثرہ شخص کو کیا دادرسی مل سکتی ہے؟

جواب۔ اس قانون کے تحت جو عدالت اس قسم کے جرائم کی سماعت کرے وہ مندرجہ ذیل احکام جاری کر سکتی ہے:

(1) متاثرہ فرد کو ملک کے اندر رکھا جائے اور اس کی ملک میں رہنے کی مدت کو بڑھا دیا جائے۔

(2) متاثرہ فرد کو ہرجانہ ادا کیا جائے۔

(3) اگر کسی بچے یا خاتون کا کوئی وارث نہ ہو' تو عدالت ایسے افراد کو حکومت کی پناہ، خوراک اور طبّی امداد دے سکتی ہے۔

سوال 7۔ کیا انسانوں کی خرید وفروخت کے جرائم میں ملوث شخص کو پولیس بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے؟

جواب۔ یہ جرائم قابل دست اندازی پولیس ہیں ان میں پولیس مجرم کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کر سکتی ہے۔اس کے علاوہ یہ جرائم نا قابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ ہیں۔

سوال 8۔ انسانوں کی خرید وفروخت اور منتقلی پر پابندی کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی انسانوں کی خرید وفروخت اور منتقلی پر پابندی کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن' حکومتِ پاکستان' سپریم کورٹ بلڈنگ' اسلام آباد' فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416' ای میل ljcp@ljcp.gov.pk' ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379' اسلام آباد' فون نمبر 739-739-111' ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) انسانوں کی خرید وفروخت پر پابندی کا قانون 2002ئ۔